سوال

(74) کیا قد کے بارہ میں کوئی حدیث ہے جس سے ثابت ہو کہ فلاں نبی کا قد اتنا لمبا تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قد کے بارہ میں کوئی حدیث ہے جس سے ثابت ہو کہ فلاں نبی کا قد اتنا لمبا تھا اور کیا اس کا بھی ثبوت ہے کہ آدمی نو گز تک لمبے ہوئے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری و مسلم میں حدیث ہے:

((خلق اللہ اٰدم علٰی صورتہ طولہ ستون ذراعًا))

''یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا، اس کا قد ساٹھ ہاتھ تھا۔''

اس حدیث کے اخیر میں یہ الفاظ ہیں:

((فلم یزل الخلق ینقص حتی الاٰن))

''یعنی اس کے بعد مخلوق کے قد میں کمی واقع ہوتی رہی حتی کہ معاملہ ہم تک پہنچا۔''

اس حدیث کو بنیاد بنا کر علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے فتح القدیر سورہ مائدہ کی تفسیر میں اور ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ نے الموضوعات الکبیر میں عوج بن عنق کے من گھڑت واقعہ کا سختی سے انکار کیا ہے جس کے طول و قامت میں انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیا گیا ہے۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع پر مستقل رسالہ لکھا ہے جس کا نام ہے: ((الاوج فی خبر العوج)) یہ رسالہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الحاوی للفتاء کے ضمن میں مطبوع ہے۔ مذکور حدیث کو بنیاد بنا کر آپ بھی ہر قصہ کو اس کسوٹی پر پرکھ سکتے ہیں۔ (اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۲۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد09ص153